Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم اتوار

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۱۲ رمضان ۱۳۹۷ھ ۲۸ ظہور ۱۳۵۶ ہش ۲۸ اگست ۱۹۷۷ء | نمبر ۱۹۴

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۸۔ظہور۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازے۔ آمین

مسجد مبارک ربوہ میں نظارت اصلاح و ارشاد کے زیرِ اہتمام قرآن مجید کا جو خصوصی درس ہو رہا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پروگرام کے مطابق جاری ہے اور مقامی احباب بکثرت اس سے مستفیض ہو رہے ہیں۔ اس وقت تک محترم مولانا سید احمد علی صاحب اور محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب اپنے اپنے حصہ کا درس دے چکے ہیں محترم سیّد میر محمود احمد صاحب ناصر چونکہ ناسازیٔ طبع کی وجہ سے درس نہ دے سکے اس لئے ان کی جگہ انکے متبادل مکرم مولوی عبد العزیز صاحب بنگالی نے درس دیا۔ ۱۰ رمضان المبارک سے محترم مولانا عبد المالک خان صاحب درس دے رہے ہیں۔ ۱۳ رمضان سے محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد درس شروع کریں گے جمعہ کے روز یہ درس مسجد مبارک کی بجائے مسجد اقصیٰ میں نمازِ جمعہ کے بعد ہوتا ہے۔

میرے داماد عزیزم طفیل احمد صاحب (پتراڑہ تحصیل و ضلع سیالکوٹ) کو ایک کتّے نے پنڈلی پر کاٹا جس سے بھاری زخم اور پیپ پیدا ہو گئی ہے۔ گو پہلے سے فرق ہے احبابِ جماعت سے اس کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار سیّد احمد علی
نائب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی

حسب ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے بتاریخ ۱۱؍۸؍۷۷ بروز جمعرات مسجد مبارک میں بعد نماز ظہر عزیزہ سلمیٰ بنت برادرم محترم لیفٹیننٹ کرنل حبیب احمد صاحب مرحوم کا نکاح ہمراہ عزیزم چوہدری حامد اعجاز صاحب ابن برادرم مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب بنارس روڈ لاہور کینٹ سے بعوض مبلغ بیس ہزار روپے حق مہر پڑھا احباب رشتہ کے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کیلئے خاص دعا فرمائیں۔ (خاکسار صلاح الدین احمد منیر قادیانی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہم کیونکر خدا تعالیٰ کو راضی کر سکتے ہیں؟ اس کا جواب یہی ہے کہ تقویٰ سے!

سب سے اوّل انکسار، صفائی اور اخلاص پیدا کرو اور پھر پرہیزگاری کی باریک راہوں کی رعایت رکھو

"ہم کیونکر خدا تعالیٰ کو راضی کریں اور کیونکر وہ ہمارے ساتھ ہو؟ اس کا اس نے بار بار مجھے یہی جواب دیا ہے کہ تقویٰ سے۔

سو اے میرے پیارے بھائیو! کوشش کرو تا متقی بن جاؤ۔ بغیر عمل کے سب باتیں ہیچ ہیں اور بغیر اخلاص کے کوئی عمل مقبول نہیں۔ سو تقویٰ یہی ہے کہ ان تمام نقصانوں سے بچ کر خدا تعالیٰ کی طرف قدم اُٹھاؤ اور پرہیزگاری کی باریک راہوں کی رعایت رکھو۔ سب سے اوّل اپنے دلوں میں انکسار اور صفائی اور اخلاص پیدا کرو اور سچ مچ دلوں کے حلیم اور سلیم اور غریب بن جاؤ کہ ہر یک خیر اور شر کا بیج پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے۔ اگر تیرا دل شر سے خالی ہے تو تیری زبان بھی شر سے خالی ہو گی اور ایسا ہی تیری آنکھ اور تیرے سارے اعضاء۔ ہر یک نور یا اندھیرا پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے اور پھر رفتہ رفتہ تمام بدن پر محیط ہو جاتا ہے سو اپنے دلوں کو ہر دم ٹٹولتے رہو اور جیسے پان کھانے والا اپنے پانوں کو پھیرتا رہتا ہے اور ردّی ٹکڑے کو کاٹتا ہے اور باہر پھینکتا ہے اسی طرح تم بھی اپنے دلوں کے مخفی خیالات اور مخفی عادات اور مخفی جذبات اور مخفی ملکات کو اپنی نظر کے سامنے پھیرتے رہو اور جس خیال یا عادت یا ملکہ کو ردّی پاؤ اس کو کاٹ کر باہر پھینکو ایسا نہ ہو کہ وہ تمہارے دل کو ناپاک کر دیوے اور پھر تم کاٹے جاؤ۔ پھر بعد اس کے کوشش کرو اور خدا تعالیٰ سے قوت اور ہمّت مانگو کہ تمہارے دلوں کے پاک ارادے اور پاک خیالات اور پاک جذبات اور پاک خواہشیں تمہارے اعضاء اور تمہارے تمام قویٰ کے ذریعہ سے ظہور پذیر اور تکمیل پذیر ہوں تا تمہاری نیکیاں کمال تک پہنچیں کیونکہ جو بات دل سے نکلے اور دل تک ہی محدود رہے وہ تمہیں کسی مرتبہ تک نہیں پہنچا سکتی۔ خدا تعالیٰ کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ اور اس کے جلال کو اپنی آنکھ کے سامنے رکھو۔"

(ازالہ اوہام صـ۳۴۶ تا صـ۳۵۰)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبد الحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۸ ظہور ۱۳۵۶ ہش

۲۸ اگست ۱۹۷۷ء

شاہراہِ ترقی پر گامزن رہنے کا قرآنی اصول

اللہ تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کا مقصد یہ بیان فرمایا ہے کہ وہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کما حقہ ادا کر کے صحیح معنوں میں اس کا عبد بنے۔ حقیقی عبد بننے کے لئے اللہ تعالیٰ نے جملہ حقوق اللہ اور حقوق العباد پر مشتمل اوامر و نواہی کی شکل میں بہت تفصیلی احکام دیئے ہیں اور اس طرح تمام حلال و حرام جائز و ناجائز، نیکی اور گناہ کی تفصیل بیان کر کے حقیقی مومنوں کے لئے عمل و کردار کی صحیح راہ عمل متعین کر دی ہے۔ راہِ عمل متعین کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے انہیں ان کے حال پر نہیں چھوڑا ہے بلکہ بعض ایسی ہدایات بھی دی ہیں جن کا خیال رکھنے اور جن پر عمل کرنے کے نتیجہ میں ان کے لئے اللہ تعالیٰ کی راہ متعین کردہ راہِ عمل پر گامزن رہنا چنداں مشکل نہیں رہتا۔ فی الوقت ان ہدایات میں سے دو ہدایتوں پر روشنی ڈالنا ہمارے مدنظر ہے۔

وہ دو ہدایتیں یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے لئے لازمی قرار دیا ہے کہ اوّل تو وہ ہر آن اپنے نفس کا محاسبہ کرتے رہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی متعین کردہ راہ پر کس حد تک عمل پیرا ہیں۔ دوم یہ کہ وہ اپنی خامیاں دور کر کے نیکیاں بجا لانے کے نئے عزم اور تجدید عہد کے عمل کو دہراتے چلے جائیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان میں سے پہلی ہدایت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

"یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝"

(الحشر آیات ۱۹، ۲۰)

ترجمہ: اے مومنو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور چاہیئے کہ ہر جان (ہر آن) اس بات پر نظر رکھے کہ اس نے کل کے لئے آگے کیا بھیجا ہے۔ اور تم سب اللہ کا تقویٰ اختیار کرو (اور یاد رکھو کہ) اللہ تمہارے اعمال سے خوب باخبر ہے۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا۔ سو اللہ نے بھی اُن کو اپنی جانوں کا فائدہ بھلا دیا۔ ایسے ہی لوگ ہیں جو اطاعت سے باہر نکلنے والے ہیں۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو اللہ کا تقویٰ اختیار کرنے کی تلقین کے علاوہ اس کے دو لازمی تقاضوں کا ذکر کیا ہے ایک محاسبہ کا اور دوسرے اس محاسبہ کے نتیجہ میں پہلے سے بڑھ کر نیکیاں بجا لانے کا۔ "وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ" میں اللہ تعالیٰ نے ہر آن اپنے نفس کا محاسبہ کرنے اور یہ دیکھنے کی طرف توجہ دلائی ہے کہ آیا تم نیکیاں بجا لا رہے ہو یا گناہوں کے مرتکب ہو رہے ہو اور "وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ نَسُوا اللّٰهَ" میں بڑھ چڑھ کر نیکیاں بجا لانے کے عہد یا عزم کی از سر نو تجدید کی طرف متوجہ کیا ہے یعنی اس محاسبہ کا یہ نتیجہ ہونا چاہیئے کہ تم سستی اور غفلت کو ترک کر کے بڑھ چڑھ کر نیکیاں بجا لانے میں مشغول رہو اور اس طرح اللہ تعالیٰ کی راہ میں آگے ہی آگے قدم بڑھاتے چلے جاؤ تا تمہاری عاقبت محمود ہو اور تم گھاٹا پانے والوں میں نہیں بلکہ فلاح پانے والوں میں شامل ہو سکو۔

اسی طرح ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ نے محاسبۂ نفس اور مسابقت الی الخیرات کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا ہے:-

"وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝" (البقرہ آیت ۲۲۴)

ترجمہ: (نیک اعمال بجا لا کر) اپنے لئے (توشۂ آخرت کی شکل میں) کچھ آگے بھیجو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور جان لو کہ تم اُس کے روبرو پیش ہونے والے ہو اور (اے رسول!) تو (ایسے مومنوں کو (جو پہلے ہی سے آئندہ کا فکر رکھنے والے یعنی محاسبۂ نفس اور تجدید عزم کے نتیجہ میں بڑھ چڑھ کر نیکیاں بجا لانے والے ہیں۔ نیک انجام اور فوز و فلاح کی) بشارت دے دے۔

مضمون دونوں آیات میں ایک ہی بیان ہوا ہے البتہ فرق اتنا ہے کہ پہلی آیت میں براہ راست محاسبۂ نفس پر زور دے کر اور تجدید عزم کے نتیجہ میں نیکیاں بجا لانے کی طرف بالواسطہ توجہ دلا کر اس میں غفلت برتنے کے برے انجام سے ڈرایا گیا ہے جبکہ دوسری آیت میں محاسبۂ نفس کا اشارۃً ذکر کر کے نیکیاں بجا لانے کی براہ راست تلقین کی گئی ہے اور اس کے نہایت شاندار اور قابل رشک انجام کو ذہن نشین کرایا گیا ہے۔ بہرحال ان دونوں آیات میں محاسبۂ نفس اور اس کے نتیجہ میں بڑھ چڑھ کر نیکیاں بجا لانے اور اس کی افادیت کو واضح کر کے اس بارہ میں غفلت نہ برتنے پر زور دیا گیا ہے۔

ہر آن جاری رہنے والے محاسبۂ نفس اور مسابقت الی الخیرات کے عزم کی بار بار تجدید کی بے اندازہ اہمیت کے باوجود انسان چونکہ کمزور ہے اور ہوائے نفس کا خطرہ بھی ہر وقت اس کے ساتھ لگا ہوا ہے اس لئے بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ وہ خواہش کے باوجود بھی محاسبۂ نفس اور نیکیاں بجا لانے کے عہد اور عزم کی تجدید کی طرف راغب نہیں ہوتا اور اسے اس سے کما حقہ استفادہ کرنے کی توفیق نہیں ملتی۔ اس کا علاج بھی اللہ تعالیٰ نے خود قرآن مجید میں تجویز کیا ہے اور اس ضمن میں مومنوں کو ایک خاص دعا سکھائی ہے اور وہ ہے استغفار اور توبہ کا ورد۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو استغفار اور توبہ کو اپنا مستقل شعار بنانے کی بار بار توجہ دلائی ہے۔ مثال کے طور پر فرماتا ہے:-

(۱) "وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ ؕ"

(ھود آیت ۹۱)

ترجمہ: اور تم اپنے رب سے بخشش طلب کرو اور پھر اس کی طرف کامل رجوع اختیار کرو۔

(۲) "فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ ؕ"

(ھود آیت ۶۲)

پس تم اس سے بخشش طلب کرو اور اس کی طرف کامل رجوع اختیار کرو۔

استغفار اور توبہ کا حکم اسی لئے ہے تا اس کے نتیجہ میں محاسبۂ نفس اور نیکیاں بجا لانے کے عزم کی بار بار تجدید کرنے اور کرتے چلے جانے کی توفیق ملتی چلی جائے اور انسان دائمی طور پر شاہراہِ ترقی پر گامزن رہ کر دینی اور دنیوی لحاظ سے فوز و فلاح سے ہمکنار ہوتا چلا جائے۔ ظاہر ہے جو شخص بھی استغفار کرے گا اسے اپنے نفس کے محاسبہ کی ضرور توفیق ملے گی۔ اگر محاسبہ کے نتیجہ میں اسے اپنی خامیوں کوتاہیوں اور لغزشوں کا علم نہ ہو تو وہ بخشش کس چیز کی طلب کرے گا۔ اس کا بخشش طلب کرنا ہی محاسبہ پر دلالت کرتا ہے اور خدا تعالیٰ کی طرف رجوع اختیار کرنا اس امر پر دال ہے کہ توبہ کرنے والا نیکیاں بجا لانے کے عزم بالجزم کی تجدید کر رہا ہے۔ اس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو محاسبہ اور استغفار نیز تجدید عہد اور توبہ اپنے نتیجہ اور اثر کے لحاظ سے ہم معنی الفاظ ہیں اور یہ کہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو بکثرت استغفار اور توبہ کرنے کا حکم اس لئے دیا ہے کہ تا انہیں محاسبۂ نفس اور تجدید عہد کی مسلسل توفیق ملتی چلی جائے اور (باقی صفحہ ۵ پر)

"اہلِ ایماں کے لئے اور سفینے کیا ہیں؟"

دولتِ مہر و وفا ہو تو خزینے کیا ہیں
پاس سرمایۂ دیں ہو تو دفینے کیا ہیں

سارے طوفانوں میں اللہ کنارا اُن کا
اہلِ ایماں کے لئے اور سفینے کیا ہیں

زندگی بھر کا سرمایہ میرا قلبِ سلیم
سامنے اس دُرِ یکتا کے نگینے کیا ہیں

اُلفت و مہر و وفا وسعتِ صحرا کے سفیر
تنگنائے حسد و بغض کے زینے کیا ہیں

چاہیئے صدق سے پُر سینۂ بے کینہ ترا
خالی اس وصف سے ہوتے ہیں جو سینے کیا ہیں

گر نہیں جسم کی زینت ترے تقویٰ کا لباس
اطلس و سندس و کمخواب پشمینے کیا ہیں

ایک لمحہ بھی ہے غافل تو وہ دم کافر ہے
یہ اگر سچ ہے تو پھر تیرے مہینے کیا ہیں

غیب سے دستِ عطا دیتا ہے جو دیتا ہے
ورنہ یہ میرے پسینے یہ لہو پینے کیا ہیں

کتنا سادہ ہے نصیر اس کو نہیں اتنی خبر
بات کرنے کے زمانے میں قرینے کیا ہیں

(نصیر احمد خان ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علم تعبیر الرؤیا اور اس کے عجائبات

(مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاھد۔ ربوہ)

(۲)

ششم

۶۔ خواب میں بعض اوقات کوئی شخص دکھایا جاتا ہے مگر وہ چسپاں کسی اور وجود پر ہوتی ہے خصوصاً انبیاء کو جو رؤیا دکھائی جاتی ہیں ان کا ایک حصہ اُن کے خلفاء اور متبعین کے ہاتھوں پورا ہوتا ہے۔ یہ امر دو مثالوں سے واضح ہو جائے گا۔

(الف) ۷ ستمبر ۱۹۰۵ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ:۔

"ایک دفعہ میں نے خواب میں دیکھا تھا کہ ایک شخص میرا نام لکھ رہا ہے تو آدھا نام اس نے عربی میں لکھا ہے اور آدھا انگریزی میں لکھا ہے۔ انبیاء کے ساتھ ہجرت بھی ہے۔ لیکن بعض رؤیا نبی کے اپنے زمانہ میں پورے ہوتے ہیں اور بعض اولاد یا کسی متبع کے ذریعہ سے پورے ہوتے ہیں۔ مثلاً آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قیصر و کسریٰ کی کنجیاں ملی تھیں تو وہ ممالک حضرت عمرؓ کے زمانہ میں فتح ہوئے۔"

(بدر ۷ ستمبر ۱۹۰۵ء صفحہ ۲)

حضرت اقدسؑ کی اس تعبیر کے عین مطابق حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کو ہندوستان سے ہجرت کرنا پڑی اور حضور ۳۱ اگست ۱۹۴۷ء کو "قلعہ ہند" یعنی پاکستان میں تشریف لے آئے۔

(ب) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک بار فرمایا کہ:۔

"ایک دفعہ ہمارے والد صاحب نے ایک خواب دیکھا کہ آسمان سے تاج اُترا اور اُنہوں نے فرمایا یہ تاج غلام قادر کے سر پر رکھ دو (آپ کے بڑے بھائی) مگر اس کی تعبیر اصل میں ہمارے حق میں تھی جیسا کہ اکثر دفعہ ہو جاتا ہے کہ ایک عزیز کے لئے خواب دیکھو اور وہ دوسرے کے لئے پوری ہو جاتی ہے۔ اور دیکھو کہ غلام قادر تو وہی ہوتا ہے جو قادر کا غلام اپنے آپ کو ثابت بھی کر دے۔ اور انہیں دنوں میں مجھکو بھی ایسی ہی خوابیں آتی تھیں۔ پس میں دل میں سمجھتا تھا کہ یہ تعبیر اُلٹی کرتے ہیں۔ اصل میں اس سے میں مراد ہوں۔ سید عبدالقادر جیلانی نے بھی لکھا ہے کہ ایک زمانہ انسان پر ایسا آتا ہے کہ اس کا نام عبدالقادر رکھا جاتا ہے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود جلد ۹ صفحہ ۲۰۲)

ہفتم

۷۔ بعض خوابوں سے خدا تعالیٰ کے صفاتِ قہر و جلال کا صاف جلوہ نظر آتا ہے اور وہ خالق ارض و سماء کا اقتداری اور خارق عادت نشان ہوتی ہیں۔ حضرت مسیح موعودؑ کے ملفوظات میں اس کی دو نہایت تعجب خیز مثالیں ہمیں ملتی ہیں۔ فرماتے ہیں:۔

(پہلی مثال) "خدا جب کسی کام کو کرانا ہی چاہتا ہے تو گردن سے پکڑ کر بھی کرا دیتا ہے۔ اس کے منوانے کے عجیب عجیب رنگ ہیں۔ چنانچہ ایک مسلمان بادشاہ کا ذکر ہے کہ اس نے امام موسیٰ رضا کو کسی وجہ سے قید کر دیا ہوا تھا۔ خدا کی قدرت ایک رات بادشاہ نے اپنے وزیر اعظم کو نصف رات کے وقت بلوایا اور نہایت سخت تاکید کی کہ جس حالت میں ہو اسی حالت میں آجاؤ حتّی کہ لباس بدلنا بھی تم پر حرام ہے۔ وزیر حکم پاتے ہی ننگے سر ننگے بدن فوراً حاضر ہوئے اور اس جلدی اور گھبراہٹ کا باعث دریافت کیا۔ بادشاہ نے اپنا ایک خواب بیان کیا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ ایک حبشی آیا اور اس نے گنڈاسے کی قسم کے ایک ہتھیار سے مجھے ڈرایا اور دھمکایا ہے۔ اس کی شکل نہایت پُر ہیبت اور خوفناک ہے۔ اس نے مجھے کہا ہے کہ امام موسیٰ کو ابھی چھوڑ دو ورنہ تمہیں ہلاک کر دوں گا۔ اور اسے ایک ہزار اشرفی دیکر جہاں اس کا جی چاہے رہنے کی اجازت دو۔ سو تم ابھی جاؤ اور امام موسیٰ رضا کو قید سے رہا کر دو۔ چنانچہ وزیر اعظم قید خانہ گئے اور قبل اس کے کہ وہ اپنا عندیہ ظاہر کرتے امام موسیٰ رضا بولے کہ پہلے میرا خواب سن لو۔ چنانچہ انہوں نے اپنا خواب یوں بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بشارت دی ہے کہ تم آج ہی قبل اس کے کہ صبح ہو قید سے رہا کئے جاؤ گے۔ غرض یہ ہیں خدا تعالیٰ کے اقتداری نشانات۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد دہم صفحہ ۱۸۷۔ الناشر الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ)

(دوسری مثال) "شیخ نظام الدین کا ذکر ہے کہ ایک دفعہ بادشاہ کا سخت عتاب ان پر ہوا اور حکم ہوا کہ ایک ہفتہ تک تم کو سخت سزا دی جائے گی۔ جب وہ دن آیا تو وہ ایک مرید کی ران پر سر رکھ کر سوئے ہوئے تھے۔ اس مرید کو جب بادشاہ کے حکم کا خیال آیا تو وہ رویا اور اس کے آنسو شیخ پر گرے جس سے شیخ بیدار ہوا اور پوچھا تو کیوں روتا ہے۔ اس نے اپنا خیال عرض کیا اور کہا کہ آج سزا کا دن ہے۔ شیخ نے کہا کہ تم غم مت کھاؤ ہم کو کوئی سزا نہ ہوگی۔ میں نے ابھی خواب میں دیکھا ہے کہ ایک مارکھنڈ گائے مجھے مارنے کے واسطے آئی ہے میں نے اس کے دونو سینگ پکڑ کر اس کو نیچے گرا دیا ہے چنانچہ اسی دن بادشاہ سخت بیمار ہوا اور ایسا سخت بیمار ہوا کہ اسی بیماری میں مر گیا۔"

(ملفوظات جلد ۸ صفحہ ۳۷)

مجاہد انڈونیشیا مولانا محمد صادق صاحب کا بیان ہے کہ:۔

"جنوب مشرقی ایشیا کی جنگ کے ختم ہونے میں چند ماہ باقی رہ گئے ایک روز ایک شخص ہمارے ایک احمدی دوست کے پاس آیا اور کہا کہ مولوی محمد صادق صاحب کے متعلق یہ فیصلہ ہو چکا ہے کہ جس وقت اتحادی فوجیں سماٹرا یا جاوا کے کسی حصّہ پر چڑھ آئیں گی اسی وقت ان کو گرفتار کر لیا جائے گا۔۔۔۔ یہ خبر سنتے ہی میں نے جماعت کو تحریک کی کہ وہ بیس دن متواتر تہجّد کی نماز ادا کریں اور ہر سوموار اور جمعرات کے روزے رکھیں۔۔۔۔۔ جب تیسری رات تہجد کی نماز پڑھ کر صبح سے قبل میں تھوڑی دیر کے لئے لیٹ گیا تو مجھے خواب میں بڑے موٹے حروف میں لکھا ہوا دکھائی دیا کہ کتاب دانیال کی پانچویں فصل پڑھو۔۔۔۔۔ مغرب کی نماز پڑھ کر میں نے بائیبل کا مذکورہ حوالہ پڑھا جس میں بیلشفر نبی بخت نصر کے متعلق ذکر ہے اور آخر میں لکھا ہے کہ خدا نے اسے ایک خواب دکھایا جس کے متعلق دانیال نبی نے خدا سے پوچھا اور اس کی تعبیر بیان کی۔ اس خواب کے الفاظ یہ ہیں:۔ کہ بیلشفر کی حکومت کا خاتمہ قریب آ پہنچا ہے۔ خدا نے اسے تولا۔ وہ ہلکی نکلی۔ اب اسے مٹا کر فارسی حکومت کو اس کی جگہ قائم کر دیا جائے گا۔ میں نے یہ خواب بعض ہندو اور سکھ دوستوں کے سامنے بھی بیان کی اور بعض چیدہ چیدہ احمدی دوستوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کو بھی بتایا۔ اس کے بعد خدا تعالیٰ نے حالات کو ایسا پلٹا دیا کہ چند ماہ میں ہی حکومت جاپان تباہ ہوگئی۔ دراصل جاپانی حکومت نے ۱۴ اگست ۱۹۴۵ء ہی کو شکست مان لی تھی مگر اس نے سماٹرا اور جاوا میں ۲۲ اگست کو یہ شائع کیا کہ ہمارے بادشاہ نے رعایا پر شفقت کی نظر کرتے ہوئے انگریز اور امریکہ سے صلح کر لی ہے۔ جس دن یہ پمفلٹ شائع ہوا اسی دن میں سردار جوگندر سنگھ صاحب ہری برادرز یا ڈنگ کی دکان پر گیا وہاں ایک عالم حسن نواد بھی تھے انہوں نے مجھ سے مخاطب ہو کر کہا "مبارک ہو" میں نے کہا "خیر مبارک" مگر بتائیے تو سہی یہ مبارک کیسی؟ انہوں نے کہا آپ کے متعلق فیصلہ ہو چکا تھا کہ آپ کو ۲۳-۲۴ اگست ۱۹۴۵ء کی رات کو سزائے موت دیدی جائے مگر اللہ تعالیٰ نے آپ کو بچا لیا کیونکہ بلیک لسٹ میں آپ کا نام بھی درج ہے۔" (ریویو آف ریلیجنز اردو جنوری ۱۹۴۷ء صفحہ ۶۶-۶۷)

ہشتم

۸۔ عالمِ رؤیا کے تواردات و عجائبات میں ایک خاص بات یہ بھی ہے کہ کشف والہام کی طرح خوابیں بھی مشترک ہوتی ہیں۔ حضرت مسیح موعودؑ کے عہدِ مبارک میں اس کی کئی مثالیں ہمیں ملتی ہیں۔ اخبار الحکم ۲۴ اگست ۱۹۰۷ء ص۳ میں لکھا ہے کہ صبح نماز سے پہلے حضورؑ نے دیکھا کہ ایک بڑا ستارا ٹوٹا ہے۔ اسی روز حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کو بھی خواب آیا کہ آسمان پر ستارے ٹوٹتے ہیں۔ (تذکرہ طبع سوم ص۷۲۶)

اسی طرح بدر ۲۷ اپریل ۱۹۰۵ء ص۱ پر لکھا ہے:۔

"رؤیا میں دیکھا ایک سفید کپڑا ہے اس پر کسی نے ایک انگشتری رکھ دی ہے۔ اس کے بعد الہامات ذیل ہوئے فتح نمایاں ہماری فتح، صَدَقَتِ الرُّؤْیَا، اِنِّیْ مَعَ الْاَفْوَاجِ اٰتِیْکَ بَغْتَۃً"

"خدا تعالیٰ ہمیشہ انبیاء کی امداد فرشتوں کے ذریعہ سے کرتا ہے جو لوگوں میں نیکی کی ترغیب پیدا کرتے ہیں اور حق کی طرف راہ دکھاتے ہیں۔ اسی شب صاحبزادہ میاں محمود احمد صاحب نے خواب میں دیکھا تھا کہ حضرت کو اِنّی مع الافواج اٰتیک بغتۃً الہام ہوا ہے۔ صبح اُٹھ کر ذکر کیا تو معلوم ہوا بے شک یہ الہام ہوا ہے۔" (تذکرہ طبع سوم ص۵۴۳)

حضرت مصلح موعودؓ نے تفسیر کبیر سورہ زلزال ص۴۴۲ پر یہ واقعہ بڑی شرح و بسط سے تحریر فرمایا ہے جس سے خدا تعالیٰ پر زندہ ایمان اور اس کی صفتِ تکلم پر زندہ یقین پیدا ہوتا ہے

حضرت مسیح موعودؑ کی تاکیدی نصیحت

بالآخر یہ بتانا از بس ضروری ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام نے اپنی تحریرات اور ملفوظات میں نہایت کثرت، تواتر اور زور کے ساتھ جماعت احمدیہ کو نصیحت فرمائی ہے کہ محض خوابیں کچھ چیز نہیں جب تک کہ انسان خدا کی نگاہ میں پورے تذلّل، عاجزی اور نیستی کے ساتھ اس میں فنا ہو کر دوبارہ زندگی نہ حاصل کر لے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

"جب تک کہ کسی انسان کو پوری مقدار معرفت کی اپنی کیفیت اور کثرت کے ساتھ حاصل نہ ہو تب تک یہ خوابیں کچھ شی نہیں۔ ...... خوابوں پر ناز نہ کرو خصوصاً ایسی حالت میں کہ حدیث میں اضغاثِ احلام اور حدیث النفس کا ذکر موجود ہے یہ کوئی چیز نہیں۔ ...... جب تک انسان محض خدا کا نہ ہو جائے یہ کچھ بھی چیز نہیں۔" (ملفوظات جلد ۹ ص۱۲۵)

نیز فرمایا:۔

"ہماری جماعت کے آدمیوں کو چاہیئے کہ ایسی باتوں سے دل ہٹا لیں، قیامت کے دن خدا تعالیٰ اُن سے یہ نہیں پوچھے گا کہ تم کو کس قدر الہام ہوئے تھے یا کتنی خوابیں آئی تھیں بلکہ عمل صالح کے متعلق سوال ہوگا کہ کس قدر نیک عمل تم نے کئے ہیں۔ الہام وحی تو خدا کا فعل ہے کوئی انسانی عمل نہیں۔ خدا تعالیٰ کے فعل پر اپنا فخر جاننا اور خوش ہونا جاہل کا کام ہے۔" (ملفوظات جلد ۱ ص۹۳-۹۴)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے "حقیقۃ الرؤیا" کے آخر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس نصیحت کا فلسفہ بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"جب تک کسی کو مکالمہ کا خاص درجہ حاصل نہ ہو اور وہ خاص درجہ محدثیت و صدیقیت یا ماموریت و نبوّت کا درجہ ہے اس وقت تک خطرہ ہے کہ ایسا شخص خوابوں اور الہاموں پر فخر کر کے عُجب کی مرض میں گرفتار ہو جاوے اور اس طرح بجائے ترقی کے الہام اسے اسفل السافلین میں گرانے کا موجب ہو جاوے۔" (حقیقۃ الرؤیا طبع اوّل ص۹)

۲۸ اپریل ۱۹۰۴ء کا ذکر ہے کہ ایک نوجوان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنے بعض رؤیا اور الہامات سنائے جب وہ سنا چکا تو حضور نے فرمایا:۔

"میں تمہیں نصیحت کے طور پر کہتا ہوں اسے خوب یاد رکھو کہ ان خوابوں اور الہامات پر ہی نہ رہو بلکہ اعمال صالحہ میں لگے رہو۔ بہت سے الہامات اور خواب سبز و پھل کی طرح ہوتے ہیں جو کچھ دنوں کے بعد گر جاتے ہیں اور پھر کچھ باقی نہیں رہتا ہے۔ ...... بلعم کتنا بڑا آدمی تھا۔ مستجاب الدعوات تھا۔ اس کو بھی الہام ہوتا تھا لیکن انجام کیسا خراب ہوا۔ اللہ تعالیٰ اسے کتّے کی مثال دیتا ہے اس لئے انجام کے نیک ہونے کے لئے مجاہدہ اور دعا کرنی چاہیئے اور ہر وقت لرزاں و ترساں رہنا چاہیئے...... مومن کی صحیح رؤیا کی تعبیر یہی ہے کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق ہو۔ اس کے اوامر و نواہی اور وصایا میں پورا اُترے اور ہر مصیبت و ابتلا میں صادق مخلص ثابت ہو۔" (ملفوظات جلد ۶ ص۴۳۵، ص۴۳۶)

مبارک ہے وہ شخص جو ان پاک باتوں پر عمل پیرا ہوتا ہے جو خدا نے بتائیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند جلیل کے مبارک ہونٹوں سے نکلیں!!!

واٰخر دعوٰنا ان الحمد للہ ربّ العٰلمین ۔

عظیم انعام — احساناتِ الٰہیہ کی شکرگزاری

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ الْحِکْمَۃَ اَنِ اشْکُرْ لِلّٰہِ ؕ وَمَنْ یَّشْکُرْ فَاِنَّمَا یَشْکُرُ لِنَفْسِہٖ ۚ وَمَنْ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ۝ (سورہ لقمان رکوع ۲)

ترجمہ:۔ پس ہم نے لقمان کو حکمت عطا کی کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے۔ اور جو شکر بجا لاتا ہے وہ اپنی ذات کی فلاح کے لئے ہی ایسا کرتا ہے، اگر کوئی ناشکری کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی ذات تو بے نیاز اور محض حمد کے لائق ہے۔

اللہ تعالیٰ نے دانائی اور حکمت کو جو ایک عظیم موہبتِ الٰہیہ ہے اپنے شکر کے ساتھ منسوب فرمایا ہے۔ کیونکہ انسان جس قدر بھی غور و فکر کو بروئے کار لائے گا اور عالمِ ہستی کا مشاہدہ کرے گا اپنے ہر ذرّہ وجود کو احساناتِ ربّانی سے معمور و معطّر پائے گا۔

اگر ہر بال ہو جائے سخن ور ۔ تو پھر بھی شکر ہے امکاں سے باہر

مرکز کی طرف سے اس فریضہ شکر کی بجا آوری کے لئے شکرانہ فنڈ اور شادی فنڈ قائم ہیں اس لئے احباب سے درخواست ہے کہ وہ خوشی کے مواقع بیاہ شادی، امتحانات میں کامیابی نیز زراعت و تجارت میں ترقی و منفعت کے مواقع پر مذکورہ فنڈز میں شکرانہ کی رقوم بھجوا کر شکرگزاری کا عملی ثبوت پیش فرماویں تاکہ اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی کے حصول کے لئے اموال میں برکت اور زیادتی کے سامان پیدا ہوں اور ان اموال کی تقسیم بھی امام وقت کے منشاء مبارک کے ماتحت عمل میں آسکے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل ۲۳۲۶۳ :

میں آغا منصور احمد ولد محمد اسمٰعیل صاحب قوم پٹھان پیشہ دکانداری عمر ۴۷ سال پیدائشی احمدی ساکن لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۷/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

ایک مکان رقبہ ۳ مرلہ واقع لائلپور مالیتی -/۱۵۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۴۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت دکانداری ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: منصور احمد مکان ۶۵۳ ۱۰ گلی نمبر ۱ نزد پرانا بجلی گھر لائلپور۔ گواہ شد: نیک محمد صدر حلقہ منصور آباد لائلپور۔ گواہ شد: شیخ محمد یوسف ولد شیخ محمد حسین سیکرٹری ضیافت لائلپور

مسل ۲۳۲۶۴ :

میں رفیق احمد فوزی ولد محمد نصیب صاحب عارف قوم ریحان راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۴/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میری ماہوار آمد اس وقت -/۴۰۰ روپیہ بصورت ملازمت ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے

العبد: رفیق احمد فوزی ۱۶/۱۲ اوروینیس روڈ۔ راولپنڈی۔ گواہ شد: عبدالسلام ارشد ولد ایم سعد اللہ خان صاحب چک لالہ۔ گواہ شد: عبدالرشید ولد عبدالواحد صاحب راولپنڈی۔

مسل ۲۳۲۶۵ :

میں محمودہ ناصر زوجہ نصر اللہ خان صاحب ناصر شاہد قوم کھوکھر راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۷/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

حق مہر بذمہ خاوند -/۳۰۰۰ روپے

نقد رقم : -/۸۰۰ روپے

زیور طلائی ۶ تولہ مالیتی -/۴۲۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۴۰۲ روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: محمودہ ناصر ۲۶/۲ دارالبرکات ربوہ۔ گواہ شد: محمد بشیر احمد علی وصیت ۲۶۸۹ امیر جماعت احمدیہ جھنگ۔ گواہ شد: نصر اللہ خان ناصر ایم اے مربی سلسلہ احمدیہ ضلع جھنگ۔

ضروری تصحیح

الفضل مجریہ ۱۶ اگست ۷۷ء کے صفحہ ۵ پر مطبوعہ وصایا میں سے مسل ۲۳۲۵۷ میں مکرم انوار حسن احمد صاحب کی تاریخ وصیت غلط شائع ہوگئی ہے اصل تاریخ ۱۵/۵/۷۷ ہے احباب تصحیح فرمالیں

سیکرٹری

مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ

"اداریہ" بقیہ صفحہ (۲)

نہ صرف ان کے صراط مستقیم سے بھٹکنے کا امکان ختم ہو جائے بلکہ وہ صراط مستقیم پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

دین ہو یا دنیا شاہراہ ترقی پر گامزن رہنے اور اس پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جانے میں محاسبہ اور تجدید عہد کو بنیادی اہمیت حاصل ہے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس کی اہمیت کو مختلف پیرایوں میں بیان کر کے مومنوں کے لئے اس قرآنی اصول پر سختی کے ساتھ عمل پیرا رہنے کی بار بار اور بہ تکرار تلقین فرمائی ہے۔

۲۹ رمضان المبارک کی دعائیہ تقریب

تحریک جدید کے جو مجاہدین ۲۹ رمضان المبارک تک اپنا وعدہ کلی طور پر ادا فرما دیں گے ان کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں امسال بھی انشاء اللہ دعا کی خصوصی درخواست کی جائے گی۔

زیادہ سے زیادہ مجاہدین اس بابرکت تقریب پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مقبول دعاؤں سے مستفیض ہونے کی سعی فرمائیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

امتحان انصار اللہ سہ ماہی سوم

امتحان انصار اللہ سہ ماہی سوم کی تاریخ ۲۸/۳۰ اکتوبر مقرر کی گئی تھی لیکن اب انہی تاریخوں میں اجتماع انصار اللہ منعقد ہوگا (انشاء اللہ) اس لئے امتحان کی تاریخ اب ۴ نومبر مقرر کی جاتی ہے زعماء / زعماء اعلیٰ انصار اللہ نوٹ فرمالیں اور اراکین کو بھی مطلع کر دیں۔

(قائد تعلیم)

پی اے ایف میں کمیشن

ایسے امیدوار جن کی عمر ۲۰ فروری ۱۹۷۸ء کو ۱۶½ تا ۲۲ سال ہو۔ کم از کم ایف ایس سی II ڈویژن (پری انجینئرنگ گروپ) فزکس ریاضی میں ۵۴ فیصدی سے کم نمبر نہ ہوں۔ ڈگری کورس کے لئے کیڈٹ تیار کئے جاتے ہیں۔ کورٹ پور میں چھ ماہ کی جنرل سروس ٹریننگ کے بعد ایروناٹیکل کالج آف انجینئرنگ کورنگی کریک میں ۳½ سالہ ڈگری کورس مکمل کرنے پر Maintenance برانچ فلائیٹ لیفٹیننٹ کی حیثیت سے کمیشن دیا جائے گا۔ کراچی یونیورسٹی سے ایرو سپیس یا ایویانکس میں بی ایس سی کی ڈگری بھی دی جائے گی۔

انٹرویو روزانہ صبح ۸ بجے۔ انٹرویو کی آخری تاریخ ۸ اکتوبر ۱۹۷۷ء ہے۔ مزید تفصیلات کے لئے قریب ترین PAF انفارمیشن اور سلیکشن سنٹرز سے رجوع کریں۔ (نوائے وقت ۱۹/۸/۷۷)

(ناظر تعلیم)

درخواستہائے دعا

(۱) میرے خاوند قریشی طفیل احمد علاقہ بجوات کو ۱۲ تاریخ بروز ہفتہ صبح کے وقت کتے نے پنڈلی پر کاٹ لیا تھا۔ جس کی وجہ سے خون بہت زیادہ جاری رہا۔ سوجن پوری سے پاؤں تک پہنچ چکی ہے تکلیف بہت زیادہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم جلد صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(سیدہ حمیدہ بانو (بنت سید احمد علی صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد) پسرورہ ضلع سیالکوٹ)

(۲) میری بیٹی رشیدہ (بیگم لفٹیننٹ غلام مصطفیٰ صاحب ملک نیوی) نرینہ اولاد سے محروم ہے۔ ایک بچہ پیدا ہوا تھا جو فوت ہوگیا احباب دعا فرمائیں کہ اللہ اسے صحت اور عمر والی خادم دین نرینہ اولاد سے نوازے آمین! (والدہ ناصر محمود احمد۔ صدر بازار کیمبلپور)

(۳) میرا بھانجا عزیزم علی خالد بہت بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اسے صحت والی لمبی عمر دے۔ آمین!

(شیخ نصیر احمد۔ نوشہرہ ککے زئیاں پسرور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک کی برکات سے استفادہ فرمائیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ سخی تھے اور رمضان المبارک میں تیز آندھی سے بھی زیادہ تیزی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں مال خرچ فرماتے تھے۔

(متفق علیہ)

تمام بھائیوں اور بہنوں سے توقع ہے کہ وہ رمضان المبارک میں خصوصیت کے ساتھ انفاق فی سبیل اللہ کے ہر میدان میں قدم آگے بڑھائیں گے اور اپنی طرف سے اور اپنے عزیز بچوں کی طرف سے چندہ وقفِ جدید بھی حتی المقدور اضافہ کے ساتھ ادا کر کے اللہ تعالیٰ کے پیار کے وارث بنیں گے۔ بلاشک بابِ رحمت ہمیشہ وا رہتا ہے لیکن رمضان المبارک میں یہ دَر اَور بھی کشادہ ہو جاتا ہے۔

رمضان المبارک میں سَو فیصدی چندہ وقفِ جدید ادا کرنے والے احباب، خواتین اور بچوں کے لئے ۲۹ر رمضان المبارک کو حسبِ سابق حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کی درخواست کی جائے گی۔

(ناظم مال وقفِ جدید)

نماز تراویح پڑھانے والے حفاظ

نظارت اصلاح وارشاد کے زیرِ اہتمام مختلف جماعتوں میں جو حفاظ نماز تراویح میں قرآن مجید سُنا رہے ہیں ان کی فہرست الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ ان کے علاوہ مندرجہ ذیل حفاظ بھی نماز تراویح پڑھا رہے ہیں:۔

۱۔ حافظ ملک عبدالحفیظ صاحب — رحیم یار خاں
۲۔ حافظ قاری محمد صدیق صاحب مربی سلسلہ — اوکاڑہ
۳۔ حافظ محمد سلیمان صاحب مربی سلسلہ — چک ۳۲۷ فورٹ عباس روڈ بہاول نگر
۴۔ حافظ بشارت احمد صاحب غنی — دارالذکر لاہور

(نائب ناظر اصلاح وارشاد)

شکریۂ احباب و درخواستِ دعا

میرے بیٹے عزیز عبدالوحید پراچہ کی ناگہانی وفات کی خبر الفضل ۱۸ر اگست میں شائع ہو چکی ہے۔ اِس المناک حادثہ پر احباب جماعت نے غیر معمولی طور پر بکثرت میرے اور دیگر افرادِ خاندان کے ساتھ ملاقات یا تاروں اور خطوط کے ذریعہ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار فرمایا ہے۔ سرگودھا کی پراچہ برادری کے بہت سے دوست مع خواتین سخت گرمی کے باوجود ربوہ تشریف لائے یا سرگودھا میں تعزیت کے لئے آئے اور سارا دن ہمارے ساتھ رہے۔ ربوہ میں مرحوم بیٹے کی تدفین کے بعد مَیں تین دن سرگودھا میں اور تین دن لاہور میں رہا۔ بہت سے احباب میری عدم موجودگی میں ان دونوں مقامات پر تشریف لاتے رہے۔ بہت سے دوستوں کے تعزیت کے پیغامات میرا ایڈریس معلوم نہ ہونے کی وجہ سے مختلف ذرائع سے موصول ہوتے رہے۔ مَیں ان سب بزرگوں، دوستوں اور عزیزوں کا تہِ دل سے اپنی طرف سے اور جملہ افرادِ خاندان کی طرف سے دلی شکریہ ادا کرتا ہوں اور درخواست کرتا ہوں کہ احباب جہاں عزیز مرحوم کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا کریں وہاں یہ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیز مرحوم کے بچوں اور اہلیہ کا خود حافظ و ناصر ہو اور جملہ سوگوار افرادِ خاندان کو صبرِ جمیل کے ساتھ یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت و طاقت عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار عبدالرحیم پراچہ 1-D آئی اینڈ ٹی سنٹر G 6/1 اسلام آباد)

درخواستِ دُعا

میرا بیٹا عزیز اسامہ بن سعید (بی۔ ایس سی انجینئرنگ) پوسٹ گریجوایشن کورس کے لئے ۲۷ر اگست کو کراچی سے نیو برنس وک یونیورسٹی کنیڈا روانہ ہو رہا ہے احباب ِجماعت عزیز کی کامیابی اور سفر و حضر میں حفاظت کے لئے دعا فرمادیں۔

میرا دوسرا بیٹا عزیز زبیر احمد بدستور دائیں ہاتھ اور بازو سے معذور ہے اور احبابِ جماعت کی خاص اور مسلسل دعاؤں کا محتاج ہے۔

محمد سعید لیفٹیننٹ کرنل ریٹائرڈ
۳/۷ سرور روڈ
لاہور چھاؤنی

شکرگزاری کا مقام قابلِ رشک مقام ہے

ارشادِ ربانی ہے وَاِنَّ رَبَّکَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَی النَّاسِ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَھُمْ لَا یَشْکُرُوْنَ (۲۷: ۷۴) ترجمہ:۔ اور تیرا رب تو انسانوں پر بہت فضل کرنے والا ہے لیکن ان (انسانوں) میں سے اکثر شکر بجا نہیں لاتے۔

گویا اکثر و بیشتر لوگ شکر گزاری کا حق ادا نہیں کرتے اور خدا تعالیٰ کے فضلوں کو حقیقی طور پر شناخت کرنے والے اور شکر گزاری کا حق ادا کرنے والے لوگ مثل نادر کے ہوتے ہیں۔ ہماری جماعت کے ہر فرد کا فرض ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس پر ہونے والے فضلوں کو ہر دم یاد کرتا رہے اور حقِ شکر گزاری میں کوتاہی نہ کرے تا وہ اس قابلِ رشک مقام کا حامل ہو جو اللہ تعالیٰ اپنے شکر گزار بندوں کو عطا فرماتا ہے۔

اِن اغراض کی تکمیل کے لئے مرکز کی طرف سے شکرانہ فنڈ قائم ہے احباب اپنی کامیابیوں اور خوشیوں کے مواقع پر اس فنڈ میں شکرانہ کی رقوم و عطیہ جات بھجوا کر ثوابِ دارین حاصل کریں تا یہ رقوم امامِ وقت کی منشاء مبارک کے مطابق مستحقین میں تقسیم ہوں اور اِس طرح اللہ تعالیٰ کے احسانات کی شکر گزاری کا فریضہ باحسن وجوہ انجام پذیر ہو۔ (ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

ضرورت ہے

لاہور میں میرے ایک عزیز کو مندرجہ ذیل ملازموں کی ضرورت ہے:۔
(۱) ڈرائیور۔ تھوڑا بہت مکینک کا بھی کام ضرور جانتا ہو۔
(۲) باورچن۔ ہر قسم کے کھانے پکانے میں مہارت رکھتی ہو۔
میاں بیوی کو ترجیح دی جائے گی۔
تنخواہ معقول دی جائے گی۔ سرونٹ کوارٹر بھی دیا جائے گا۔
اپنی جماعت کے صدر/امیر صاحب کی تصدیق سے درخواست مندرجہ ذیل پتہ پر بھیجی جائے:۔

(پروفیسر) بشارت الرحمٰن ایم۔ اے
"نظارت تعلیم" ربوہ

ربوہ میں رہائش کے خواہشمند احباب متوجہ ہوں

ربوہ کے ہر محلہ میں سکنی پلاٹس و دکانات اور ربوہ کے گرد و نواح میں زرعی زمین۔ نیز دارالعلوم شرقی نز دیو نیورسٹی سے ملحقہ کالونی۔ پانی میٹھا۔ دس دس مرلہ پلاٹس دستیاب ہیں۔ خرید و فروخت کے لئے ہر لمحہ آپ کا معاون ادارہ۔

بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلرز
۱۵۔ اقصیٰ روڈ۔ ربوہ
فون دفتر ۵۰۸ — فون گھر ۴۰۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴